Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

لمحاتِ گمشدہ

پیارے ہتاش

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

اپنے مشفق محترم
پی-کے- [illegible] صاحب کے لئے
خلوص و [illegible] کے ساتھ
پیارے ہتاش
۲۹/۳/۲۰۱۲ء

لمحاتِ گمشدہ

G.M. College of Education
Raipur, Bantalab
Jammu.
Acc. No. 2735 (D)
Dated 4/11/2015

پیارے ہتاش

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں۔

کتاب ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ "لمحاتِ گمشدہ"

مصنف ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ پیارے ہتاش

سالِ اشاعت ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ سنہ ۲۰۰۱ء

سرورق ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

تعداد ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۱۱۰۰

قیمت ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۱۰۰ روپے

پریس ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ جے کے آفسیٹ پریس دہلی

خوشنویس ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ موتی لال رینہ

ملنے کا پتہ :- ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ "ستی سر" (رجسٹرڈ)

(۱) ژور درشن گیٹ لین اولڈ جانی پور جموں۔

(۲) "کتاب گھر" ایم اے روڈ سرینگر کشمیر

کنال روڈ جموں

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

اِس فکرِ بیکراں میں ہیں ڈوبے ہوئے ہتاشؔ
لمحاتِ گمشدہ کو کہاں کیجئے تلاش!

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

صحت مند ادب کا سنگِ میل

اردو زبان و ادب کی زلفِ گرہ گیر کا کون اسیر نہیں لیکن اس تلخ سچائی سے بھی انکار نہیں کیا جا سکتا کہ ہماری گنگا جمنی تہذیب کے کچھ دشمنوں نے اردو جیسی خالص ہندوستانی تہذیبی زبان پر بھی مسلسل حملوں کا عمل جاری رکھا ہے۔ نئی نسل کے ذہنوں میں تعصب کے بیج بو دئے اور یہ غلط پرچار عام کر دیا کہ اردو مسلمانوں کی زبان ہے۔ یہ تعصب اردو ہی نہیں ہندی بھی جھیل رہی ہے جیسے ہندو بھاشا بنانے کا زہریلا عمل ہو رہا ہے پنجابی کو سکھوں سے منسوب کیا جا رہا ہے۔ مزے کی بات یہ ہے کہ یہ کام وہ لوگ کر رہے ہیں جن کا زبان و ادب سے کوئی لینا دینا نہیں۔ ضرورت ہے کہ قلم کار اس زہریلی سوچ پر پابندی لگانے کیلئے اپنے قلم کو سپر بنائیں۔ اور لسانی اتحاد و اخوت کیلئے آگے آئیں ورنہ آنیوالے وقت میں ہماری زبانیں ہماری تہذیبی وراثت کو بچانے میں ناکام ہو جائینگی۔

قابلِ ہزار ستائش ہیں وہ قلم کار جو اپنی مادری زبان نہ ہونے کے سبب بھی اپنی تہذیبی زبانوں کو فروغ دینے میں نمایاں کام کرتے رہتے ہیں۔ ایسے ہی عاشقانِ ادب میں ایک نام پیارے ہتاشؔ کا ہے۔ ہتاشؔ کشمیری برہمن ہیں۔ وہ برہمن جنکے معاشرے میں اردو نے ہمیشہ خود کو محفوظ پایا اور یہ پیاری پروان چڑھی۔ کشمیری برہمنوں نے اردو کو برج نرائن چکبستؔ اور علامہ اقبالؔ جیسے جلیل القدر شاعر دئے ہیں۔ اسی خدمت اردو کے جذبے کے ساتھ پیارے ہتاشؔ نے شاعری کے میدان میں قدم رکھا ہے۔ ان کا پہلا شعری مجموعہ "لمحاتِ گمشدہ" آپکے پیشِ نظر ہے جسمیں ایک تڑپ اور ایک جستجو ہے۔ محبت کے سفر میں کچھ اخلاقی اور تہذیبی قدریں ہیں جو ہتاشؔ کا زادِ راہ ہیں۔ ایک انجان منزل ہے جسکے نقوش

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

بظاہر موجود نہیں ہیں لیکن شاعر کے ذہن میں ضرور جلوہ گر ہیں۔ ویسے ہم سب ہی غیر واضح نقوش کی طرف چل کر کسی نقش کی تعمیر میں چل نکلتے آرہے ہیں۔

"لمحاتِ گمشدہ" میں جو شاعری ہے اسکی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اسمیں مایوسی کا اندھیرا نہیں ہے بلکہ آس اور اُمید کی ایک شمع جھلملاتی نظر آتی ہے۔ میرے خیال سے یہ ہی ہتاآش کی اپنے سماج کو دین بھی ہوگی۔ اس طرح کے اشعار بہتر سماج کی تعمیر کے لئے موجبِ تحریک بن جاتے ہیں ؎

شمعِ اُمید بہر طور جلائے رکھنا
زندگی کیلئے ماحول بنائے رکھنا
کتنا گہرا ہے اندھیرا نہ بھٹک جائے کوئی
یہ گزارش ہے چراغوں کو جلائے رکھنا

پیارے ہتاآش کا طرزِ بیان بے حد مؤثر ہے اسمیں اپنائیت کی حلاوت بھی ہے اور اسلوب کی محبت بھی اپنی شاعری کے ارتقا کا پہلا مرحلہ اُنھوں نے جاذبیت کے ساتھ طے کیا ہے۔

پیارے ہتاآش نے فصیح اور بلیغ طرز کے ساتھ جہاں اپنی انفرادیت تلاشنے اور تراشنے میں کامیابی حاصل کی وہاں اپنے ارد گرد پھیلی بے چینی کو بھی آئینہ دکھایا ہے۔ کشمیر کی معصومیت پر بربریت کا جو منحوس سایا پڑا اور اسکے نتیجے میں نفرت اور دہشت کا جو ماحول بنا اس نے شاعر کے وجود کو کسی زلزلے کی طرح جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔ ظاہر ہے جس ناقابلِ بیاں کرب سے کشمیر گزر رہا ہے اس کا اثر کشمیر کا شاعر قبول کئے بنا نہیں رہ سکتا۔ درد کا اثر ہی ہے جو "لمحاتِ گمشدہ" میں تحلیل ہوا محسوس ہوتا ہے اور بزبانِ غزل سرگوشیاں بھی کرتا ہے۔

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

آپ ہم سے بات کرتے بھی نہیں — ہو گئی ہے ہم سے ایسی کیا خطا

زندگی سے جو ہار جاتے ہیں — موت کے روبرو کہاں ٹھہریں

گاؤں اپنا نہ اب نگر اپنا — در بہ در پھر رہے ہیں شام و سحر

یہ بات راز کی ہے پھر بھی کہہ رہا ہوں ہتاشؔ

یہ وقت وہ ہے کہ خود پر بھی اعتبار نہ کر

ہتاشؔ کی شاعری دعوت فکر و عمل کی شاعری ہے۔ ایسی شاعری جو آہ اور واہ" کی حدوں سے آگے بڑھ کر تلاشِ راہ میں نکلی ہے۔ اسمیں معنویت اور مفہوم کی تہہ داری ہے۔ تغزل کی اشاریت کیساتھ ساتھ معقول اور مقبول طریقہ تعمیر بھی اس مجموعہ میں جگہ جگہ ملے گا۔ آج کی اردو شاعری کیلئے ضروری ہے کہ اسمیں سلاست کیساتھ ساتھ محبت کی بے ساختگی بھی ہو تاکہ ابتدائی آواز اپنی پہچان قائم رکھ سکے۔ خوشی کی بات ہے کہ پیارے ہتاشؔ نے پیاری شاعری سے پیارے ذہنوں کو پیار پیغام دینے کی پیاری کوشش کی ہے۔ مثال کے طور پر ؎

اس کا اندازِ گفتگو ہے الگ
اس کی باتوں کا ہے اثر اپنا
جو زمانے کی روشنی بخشے
پیار کا وہ دیا جلانا ہے

مجھے یقین ہے کہ امن اور تہذیب کے جن "لمحاتِ گمشدہ" کو پیارے ہتاشؔ ڈھونڈنے نکلے ہیں ان کی نشاندہی قدم قدم پر قارئین اپنی پذیرائی سے کریں گے اور اس طرح یہ مجموعہ صحت مند ادب کی ایک تمثیل بھی بنے گا۔

ڈاکٹر ناشر نقوی
شعبۂ اردو، پنجابی یونیورسٹی، پٹیالہ

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

لمحاتِ گمشدہ کا کرب

پیارے ہتاش کشمیری ادب بالخصوص کشمیری شاعری میں ایک اہم نام ہے۔ اُنھوں نے یہ مقام حاصل کرنے میں کسی قسم کی بیساکھیوں کا سہارا نہیں لیا۔ اِس کی بنیاد اُن کی پُرخلوص لگن اور محنت ہے۔

کشمیر سے ہجرت پر مجبور ہونے کے بعد ہتاش جموں میں پناہ گزین ہوئے اور بزمِ اردو ادب جموں کی نشستوں میں باقاعدہ شامل ہوتے رہے۔ اِس سے اُن کی طبیعت اردو شاعری کی طرف راغب ہوئی جس کا نتیجہ "لمحاتِ گمشدہ" کی شکل میں آپ کے سامنے ہے۔

"لمحاتِ گمشدہ" مکمل ہونے تک کا سفر بڑا صبر آزما رہا ہے۔ اردو شاعری کیلئے اُن کی لگن دیکھ کر مجھے رشک آتا تھا۔ چونکہ ہتاش صاحب کشمیری شاعری میں فنی لوازمات کا پورا پورا خیال رکھتے ہیں۔ اِسلئے اُنھوں نے اردو شاعری میں بھی وہی راہ اپنائی ہے یہی وجہ ہے کہ وہ بے ہنگم جدید شاعر نہیں بنے۔ اُن کی شاعری اپنی طرف صرف متوجہ ہی نہیں بلکہ دعوتِ فکر بھی دیتی ہے۔ اُن کے بیشتر اشعار میں زندگی کا وہ کرب پنہاں ہے جو اُن کے وطن سے اُن کی ہجرت کا نتیجہ ہے۔ یہ کرب خون کے آنسو رُلا دیتا ہے۔ میرے اور اُن کے درمیان جو رشتہ قایم ہے اُس کے پیشِ نظر میں اُن کی ذات اور کلام کی تعریف سے گریز کرنا چاہتا ہوں کہ یہ رشتہ اِس بات کا جواز پیدا نہیں کرتا کہ حقایق کا اعتراف نہ کیا جائے۔

زیرِ نظر مجموعہ کا پہلا شعر ہی لیجئے ؎

لمحاتِ گمشدہ کو کہاں کیجئے تلاش
اِس فکرِ بیکراں میں ہیں ڈوبے ہوئے ہتاش

یہ شعر رگِ جان میں اُترتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ دیکھئے اس شعر کی اساس محبوب کی مُسکراہٹ پر ہے لیکن شاعر نے اسے کس ڈھنگ سے بیان کیا ہے۔

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

؎

تری اِک مسکراہٹ جیسے شالیمار کا موسم
میں جتنا بھولنا چاہوں یہ اُتنی یاد آتی ہے

پھر اس کے ساتھ ؎

میں کتنا دُور ہوں اپنے وطن سے سوچتا ہوں جب
وطن کی یاد اکثر میرے دل کو گدگداتی ہے

ہجرت کا منظر اس سے بہتر پیرایہ میں بیان نہیں کیا جا سکتا ہے ؎

رستے بستے گھروں کو چھوڑ آئے — ہے فسانہ یہ مختصر اپنا
در بہ در پھر رہے ہیں شام و سحر — گاؤں اپنا نہ اب نگر اپنا

ایسے اشعار زخم پر پھاہا نہیں رکھتے بلکہ اسے اور گہرا کر دیتے ہیں ؎

گھر سے گو نکلے ہوئے مدت ہوئی — اس پہ بھی جاتا نہیں گھر کا خیال

یہ بات داد طلب ہے کہ ایک شدید صدمہ برداشت کرنے کے بعد بھی تابش ناسازگار حالات سے سینہ سپر ہیں۔ اگرچہ وطن سے ہجرت نے اُنھیں اندر سے توڑ دیا ہے لیکن وہ زندگی کرنا جانتے ہیں اور حادثوں کو لبیک کہتے ہیں۔ یہ شعر اِس بات کی نشاندہی کرتا ہے ؎

حادثوں کی میں قدر کرتا ہوں — یہ مرے حوصلے بڑھاتے ہیں

یہ ان حادثوں کا صدقہ ہے ؎

ہجر کی وادیوں میں رہ کے تابش — میں نے دُنیا نئی بسا لی ہے

بڑی مدت کے بعد کشمیر کے کسی اردو شاعر کے ایسے اشعار نظر سے گذرے ہیں جو اعلیٰ شاعری کی غمازی کرتے ہیں۔ میری دلی خواہش ہے کہ تابش اپنی ادبی صلاحیتیں کشمیری شاعری کی طرح اردو شاعری کیلئے بھی وقف کر دیں اور مستقبل میں ایک بہت اچھے شاعر بن کر اُبھریں۔

عرش صہبائی ۔ جموں ۔

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

وادیٔ کشمیر کے ذی شعور فرزندوں نے جہاں اپنی ہنرمندی اور فنکارانہ صلاحیتوں کے نقش بیشتر لوگوں کے دلوں پر چھوڑے ہیں وہاں شعر و ادب کے میدان میں بھی دانائی کے جوہر دکھائے ہیں اور اپنی ذہانت کے جھنڈے گاڑے ہیں۔

یوں تو اردو شعر و ادب کے کشمیری النسل مشاہیر میں بہت سے نام بہ آسانی گنوائے جا سکتے ہیں لیکن ان میں علامہ اقبال اور پنڈت برج نرائن چکبست دو ایسے عالمتاب نام ہیں جن کے کلام کو بقائے دوام حاصل ہے۔ یہ دونوں مفکر اور شاعر غریب الدیار بھی تھے۔ یعنی وادی سے باہر اُن کی ولادت ہوئی وہ پروان چڑھے۔ اُنھوں نے تعلیم و تربیت حاصل کی اور زمانے میں نام اور بلند مقام پیدا کیا۔

عجیب اتفاق ہے کہ زیرِ نظر مسودے کے تخلیق کار پیارے ہتاش بھی کشمیر الاصل ہیں۔ وہ ابھی نوجوان ہیں لیکن زندگی کے لئے مسلسل تگ و دو نے اُنھیں بے حد انداز میں سوچنے پر مجبور کر دیا ہے۔ اُن کا مسکراتا ہوا گلاب چہرہ مرجھا گیا ہے۔ اُن کے تیکھے خد و خال پھیکے پڑ گئے ہیں۔ اُن کے ماتھے کی گہری سلوٹوں نے اُنھیں ایک حد تک مغموم اور افسردہ خاطر کر دیا ہے۔ شاید یہی کارن ہے کہ اُنھیں اپنا تخلص بھی ہتاش ہی پسند آیا۔ حالانکہ اس عمر میں ہتاش کے بجائے ہشاش ہونا چاہیے تھا یا بشاش بھی مناسب رہتا۔

پیارے ہتاش کو میں نے جموں کے دو ایک مشاعروں میں شعر پڑھتے سنا ہے وہ نہایت مترنم آواز میں پڑھتے ہیں، اُن کے دل میں سوز ہے اور یہ سوز اُن کے ترنم میں ڈھل جاتا ہے۔ اور یہی سوز صحیح شاعری کی جان ہے۔ اس سوز کے بغیر شاعری محض قافیہ پیمائی ہے اور شاعر ہونا بعید القیاس ہے۔

چاہیئے تو یہ تھا کہ پیارے ہتاش اپنی کاوش "لمحاتِ گمشدہ" کا زیرِ نظر مسودہ کسی پیشہ ور پیش لفظ نگار کو تجزیہ کے لئے بھجواتے اور حسبِ خواہش بہت کچھ لکھوا لیتے پھر یہ تصنیف اہل الرائے حضرات کی توجہ کا مرکز بھی ہو جاتی اور اس طرح اس کی فروختگی کا مسئلہ بھی حل ہو جاتا۔

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

نہ جانے کِن حالات میں یہ قرعہ ڈالی تو نام نکلا گیا ہے۔ حالانکہ مجھے اپنی سہل انگاری کا پوری طرح احساس ہے۔

بہر حال بات چل رہی تھی۔ پیارے ہتاش کے دِل افروز کلام کی جس کے بارے میں اتنا ضرور کہوں گا کہ رواں زمینوں میں اُن کے شعر کہنے کا انداز مجھے پسند ہے۔ وُہ بڑی آسان اور اثر انداز شاعری کرتے ہیں۔ وُہ غزل کے شاعر ہیں۔ سادہ الفاظ میں پتہ کی بات کہنے کا سلیقہ اُنھیں آگیا ہے۔ میں نے چند اشعار اُن کے مسودے سے پیش کئے ہیں ۔ ملاحظہ فرمائیے اور داد دینے میں میرا ہاتھ بٹائیے ۔

(۱) مجھ سے حاصِل ہُوا نہ کچھ اس کو ـــــ زندگی مجھ سے مِل کے پچھتائی

(۲) کس نے آخر ڈبو کے ساحل پر ـــــ آبروِ ناو کی بچالی ہے

(۳) تمہارے تذکرے سے بڑھ گئی اِس کی اہمیت ـــــ میرا بھی ذِکر شامل ہے محبت کے فسانے میں

(۴) ہر اِک شخص نے خیر مقدم کیا ـــــ تیری بات آخر تری بات تھی

(۵) آپ جو مائِل کرم ہوتے ـــــ ذکرِ میرا گلی گلی ہوتا

(۶) بات کرنا ہے پھر خلوص سے وہ ـــــ وُہ مصیبت میں پھر پھنسا دیگا

(۷) جس گلستان کو ہم چھوڑ کر آئے ہیں ـــــ اب وہاں اپنا کوئی ٹھکانہ نہیں

(۸) گھر سے گو نکلے ہوئے مدت ہوئی ـــــ اس پہ بھی جاتا نہیں گھر کا خیال

(۹) اِک صدا گونجتی ہے کانوں میں ـــــ میں وہاں ہوں مجھے جہاں سمجھو

(۱۰) بات پوچھیں یہ کس سے جا کر ہم ـــــ ختم ہوگا کہاں سفر اپنا

مندرجہ بالا اشعار سے پیارے ہتاش کی شاعری کے نکھرنے اور سنورنے کے امکانات روشن ہیں۔ اُمید کی جاتی ہے کہ وُہ اسی لگن کے ساتھ اپنی مشقِ سخن جاری رکھیں گے اور اس طرح اُن کی غزلیات کا یہ پہلا مجموعہ آئندہ بہت سے مجموعوں کی اشاعت کا پیش خیمہ ثابت ہوگا۔

طالب ایمن آبادی

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

جل رہا ہے کس کا گھر
کون رہتا ہے اُدھر
جا رہے ہے تم کہاں
یہ اثاثہ لُوٹ کر
دیکھ میری یہ زندگی
گھومتا ہوں در بہ در
بات کچھ بنتی نہیں
بات ہو جب بے اثر
دل میں مجھ کو دو جگہ
مجھ کو اپنا جان کر
ہم نے کیا چاہا نہیں
شوئی قسمت مگر
جیسے ممکن ہو ہنسا شہر
طے کرو اپنا سفر
کون ہے یہ اجنبی
کون ہے یہ ہم سفر

•

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

یاد آتی ہے وطن کی بار بار
دل میں ہوتی ہے چبھن سی بار بار
کیا چلی آندھی نشیمن لے اُڑی
کیا ہوئی حالت چمن کی بار بار
یہ محبّت کے سفر کے مرحلے
دُھوپ سے جھُلسا بدن بھی بار بار
اب کہاں لمبے سفر کا حوصلہ
اب ستاتی ہے تھکن سی بار بار
آگیا جب دِل میں ماضی کا خیال
سج گئی ہے اُنجمن سی بار بار
بڑھ گئے ہیں قُربتوں کے فاصلے
روکتی ہے ایک تھکن سی بار بار
نیند راتوں کی اُڑاتی ہے ہتاش
یہ رضائی بھی کفن سی بار بار

•

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

مستی بکھیرتا ہے وہ چھلکتا ہوا شباب!
میں دیکھتا ہوں اپنی نگاہوں کا انتخاب
آتی نہیں ہے راس یہ ہر ایک شخص کو
ہوتا ہے کوئی کوئی محبت میں کامیاب
اپنی زبان پہ لاؤں گا جو بات دل میں ہے
محفل میں کھا رہے ہیں وہ بے سود پیچ و تاب
ہر ایک جان جائے گا خود اپنی اصلیت
تحریر کر رہا ہوں حقایق کا ایسا باب
میرے قریب تھے جو بہت اُن سے دور ہوں
سہنا پڑا ہے دل کو جدائی کا یہ عذاب

میری سرشت میں تو حق گوئی ہے اے شباب
ہر ایک جھوٹ بات کو کرتا ہوں بے نقاب

●

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

شمعِ اُمید بہر طور جلائے رکھنا
زندگی کے لِئے ماحول بنائے رکھنا

یہ درندے جو تشدد پر اُتر آئے ہیں
آئینہ ایسے درندوں کو دِکھائے رکھنا

آگ نفرت کی جو بھڑکے تو جلا دیتی ہے
اپنے دِل میں تو محبت کو بسائے رکھنا

کتنا گہرا ہے اندھیرا نہ بھٹک جائے کوئی
یہ گذارش ہے چراغوں کو جلائے رکھنا

عین ممکن ہے وہ فرصت میں اِدھر آ نکلے
اُس کی راہوں میں تو آنکھوں کو بچھائے رکھنا

کیا کروں اب میری عادت میں یہ شامِل ہے
ہر گھڑی دِل میں کوئی آس لگائے رکھنا

زندگی کے لئے یہ کتنا ضروری ہے آتش
حوصلہ دل کا ہر عالم میں بنائے رکھنا

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

اختیار ایسی روش کرتے نہیں
موت سے تو ہم کبھی ڈرتے نہیں
جان دے دیتے ہیں حق پر ایک بار
دن میں سو سو بار ہم مرتے نہیں
یہ سراسر عشق کی توہین ہے
اس طرح آہیں کبھی بھرتے نہیں
یہ تو پی جاتے ہیں انسانوں کا خون
لوگ اس دنیا میں کیا کرتے نہیں
ہو گئی ہے ہم سے ایسی کیا خطا
آپ ہم سے بات تک کرتے نہیں
ہے بھروسہ ہم کو اپنے آپ پر
ہم زمانے سے کبھی ڈرتے نہیں

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

لوگ جو ڈگمگا سے جاتے ہیں
زندگی بھر سنبھل نہ پاتے ہیں
موت کے رُو بہ رُو کہاں ٹھہریں
زندگی سے جو ہار جاتے ہیں

یاد رکھتے ہیں آپ ہر اِک بات
صرف وعدوں کو بھول جاتے ہیں
حادِثوں کی میں قدر کرتا ہوں
یہ میرے حوصلے بڑھاتے ہیں

جو ہیں اہل نظر زمانے میں
ہر حقیقت کو جان جاتے ہیں
دِل میں محشر بپا سا ہوتا ہے
دِن جو ماضی کے یاد آتے ہیں

اے ہتاش اُن کی بات کیا کہیئے
جو غموں کو گلے لگاتے ہیں

●

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

پھر پلٹ کر بہاریں آتیں کاش
وادیاں پھر مجھے بُلاتیں کاش
میرے دِل کو سکوُن سا مِلتا
کوئلیں گیت ہی سُناتیں کاش
اُن کی یادوں سے زخم سِل جاتے
جسم کی آگ کو بجھاتیں کاش
روح کی پیاس میں مرا ہو وہ نظریں
داستان ایسی بھی سُناتیں کاش
دیکھ کر اُن کو دل دھڑکتا ہے
آرزوئیں بھی گنگناتیں کاش
سوچتا ہوُں کہ وہ حسین نظریں
دوُر سے ہی مجھے بُلاتیں کاش

اے ہتاش اِتنی بات تو ہوتی
مست آنکھیں وہ مسکراتیں کاش

•

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

جو باب بھی تھا اُس میں تُو انتخاب نِکلا
اِک اِک سوال تیرا کیا لاجواب نِکلا

جمہوریت نے آخر یہ رنگ بھی دِکھائے
نا اہل تھا سراسر جو کامیاب نِکلا

یہ سچ ہے اُس نے اپنی جانِ عزیز کھو دی
اس امتحان میں لیکن وہ کامیاب نِکلا

اِک اِک قدم پہ ہم نے تعریف کی تھی اسکی
لیکن یہی زمانہ کتنا خراب نِکلا

ہم جانتے ہیں اس کی چارہ گری ہے مشکل
جو غم بھی اُس نے بخشا وہ لاجواب نِکلا

اب زندگی میں کوئی تحریک بھی نہیں ہے
تسکین جس کو سمجھے جی کا عذاب نِکلا

واقف نہیں تھا شائد اس سے ہتاش ناداں
اوروں کے کام آنا وجہِ ثواب نِکلا

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

کیا مِلا ہے اُسے اپنانے سے
اپنے بھی ہو گئے بیگانے سے
بات بگڑی ہوئی کیا سُلجھے گی
اور اُلجھے گی یہ سُلجھانے سے
ہے اُنھیں شعر و سخن کا دعویٰ
لوگ جو فن سے ہیں بیگانے سے
عشق میں مٹتا ہے مشکل کتنا
پوچھنا یہ کسی پروانے سے
بزم میں پہلے کہاں تھی رونق
یہ بہار آئی ترے آنے سے
مسکرا کر جو کسی نے دیکھا
شہر میں پھیلے ہیں افسانے سے

کیا جفا ہوتی ہے کیا جور ہتاش
ہم ہیں ان باتوں سے بیگانے سے

•

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

خورشید کے چھپتے ہی نظر آتا ہے دُھواں
اس دِل کی کائنات پہ چھا جاتا ہے دُھواں
دُنیا کو اس نے لے لیا اپنی لپیٹ میں
دیکھیں جدھر بھی ظلم کا لہراتا ہے دھواں
انسان کسی طرح بھی گوارا نہ کر سکے
کیا کہیئے کیسی آگ یہ برساتا ہے دُھواں
مِٹ جائیں آرزوئیں تو بنتی ہیں حسرتیں
بُجھ جائے جب بھی آگ تو بن جاتا ہے دُھواں
یہ زندگی تو موت پہ رکھتی ہے انحصار
پانی پڑے جو اِس پہ تو مِٹ جاتا ہے دُھواں
کیسا عجیب شہر ہے گھٹتا ہے دَم یہاں
ہوتے ہی شام چار سُو چھا جاتا ہے دُھواں

جلتی ہے جب چِتا تو یہ دیکھا ہے اے ہتاشؔ
ساری فِضا میں جذب سا ہو جاتا ہے دھواں

•

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

اُس کی کسی بھی بات کا کوئی نہیں جواب
آٹھوں پہر چھلکتا سا رہتا ہے وہ شباب

آزاد ہو کے بھی رہے وہی اپنی ذہنیت
آزاد ہو نہ پائے کسی طور ہم جناب

کھاتے رہے ہیں ہر گھڑی در در کی ٹھوکریں
سچ پوچھیئے تو اپنا مقدر ہی ہے خراب

یہ اور بات اُن پہ کچھ ہوتا نہیں اثر
پڑھنے کو لوگ پڑھتے ہر چہرے کی کتاب

غیروں کا جو سلوک ہے اُس کا گلا نہ کر
ہم کو دئے ہیں اپنوں نے صدمات بے حساب

پہچان ختم ہو گئی ہر ایک شخص کی
ہر ایک شخص آج ہے پہنے ہوئے نقاب

رکھتے ہیں دل میں آرزو جنت کی اے بتاش
رکھتے نہیں مگر وہ گناہوں کا کچھ حساب

•

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

اُمڈ اُمڈ کر آئے بادل
کہساروں پر چھائے بادل
پھولوں پر بکھرا کر شبنم
کومل راگ سُنائے بادل
وادی وادی پانی برسے
جَل تھَل جَل تھل لائے بادل
وَہاں وہاں بجلی سی چمکے
جہاں جہاں بھی چھائے بادل
سُورج سے اک آگ برستی
ٹھنڈک سی پہنچائے بادل
دَھرتی کی کب پیاس بُجھے
نیلی فضا پر چھائے بادل
کھیتوں کھلیانوں کو اکثر
اپنے ساتھ بہائے بادل
وہ خاموش چھلکتی آنکھیں
کیا کیا یاد دلائے بادل

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

اَب ملے گا کہاں وہ گھر اپنا
وقت ہو کس طرح بسر اپنا
اُس کا اندازِ گفتگو ہے الگ
اُس کی باتوں کا ہے اثر اپنا
ہو ہی جائیں گے اپنے دِن پورے
کٹ ہی جائے گا یہ سفر اپنا
رَستے بستے گھروں کو چھوڑ آئے
یہ ہے فسانہ یہ مختصر اپنا
در بہ دَر پھر رہے ہیں شام و سحر
گاؤں اپنا نہ اب نگر اپنا
بات پُوچھیں یہ کس سے جا کر ہم
ختم ہو گا کہاں سفر اپنا

ہم تو بس اتنا چاہتے ہیں ہتاش
ہو سکے جس سے بس گزر اپنا

•

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

ہزاروں لوگ ترستے ہیں اپنے گھر کیلئے
نظر میں آس ہے اُجڑے سے رہگذر کیلئے
تمہیں نہ یاد کریں گے یہ مانتے ہیں مگر
کوئی تو شغل ہو اس عمرِ مختصر کیلئے
بھلا سکوں گا نہ ہرگز کبھی تیرا احساں
کہ تو نے داغ دئے مجھکو عمر بھر کیلئے
ملے جو وقت تو آنا غریب خانے پر
ترس گئے ہیں محبت کی اک نظر کیلئے
تمہارے ساتھ ہی گذرے گی زندگی ساری
تمہیں جو اپنا بنایا ہے عمر بھر کیلئے
اگرچہ حلقۂ ظلمات میں جیئے برسوں
دُعائیں کرتے ہیں دن رات اب سحر کیلئے

نہ جانے کون سی سوچوں میں گم ہو پیارے تاشؔ
نکلنا ہے ابھی کچھ دیر میں سفر کیلئے

•

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

خوب ہے اپنی بزم آرائی
ایک میں ایک میری تنہائی
کاش پہچانتا کبھی اُس کو
کاش ملتی مجھے وہ بینائی!
مجھ سے حاصل ہوا نہ کچھ اُس کو
زندگی مجھ سے مل کے پچھتائی
انقلاب آتا ہے زمانے میں
وقت لیتا ہے جب بھی انگڑائی
کس کو ان کا سُراغ ملتا ہے
کون ناپے غموں کی گہرائی
میں نہ سمجھا مگر زمانے کو
بار بار اُس نے بات سمجھائی

میں نے ہر بات صاف کی ہے ہتاؔش
اس لئے میں نے ہر سزا پائی

•

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

سفینہ جس طرح آبِ رواں میں
میں تنہا ہوں مصائب کے جہاں میں
بہاروں کی نہ چھیڑو بات ہم سے
کہ ہم نے پھول اُگائے ہیں خزاں میں
حقایق پر ہے مبنی بات میری
ملاوٹ کچھ نہیں میرے بیاں میں
جو سُنتا ہے وہی سر کو ہے دُھنتا
کشش ہے کِسقدر اُس داستاں میں
یہ دُشمن کو بنا لیتی ہے اپنا
یہ خوبی ہے فقط شیریں زباں میں
نکل کر آشیاں سے در بہ در ہیں
سکوں کتنا تھا اپنے آشیاں میں

بتائے داستاں بربادیوں کی
کہاں ہمت ہے آتش خستہ جاں میں

•

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

آج کتنے سمٹ گئے ہیں آپ
ہم سے ایسے جو کٹ گئے ہیں آپ
یاد ہیں آپ کو وُہ سب وعدے
اپنے وعدوں سے ہٹ گئے ہیں آپ
ظُلم، جور و جفا، ریاکاری
کتنے خانوں میں بَٹ گئے ہیں آپ
ایسا پہلے کبھی نہیں دیکھا
در پہ آ کے پلٹ گئے ہیں آپ
جذب ہو کر میری نگاہوں میں
مجھ سے ہی دُور ہٹ گئے ہیں آپ

لاکھ ٹُوٹیں مصیبتیں گو ہتاش
رُو بہ رُو سب کے ڈٹ گئے ہیں آپ

•

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

حادثوں کو گلے لگانا ہے
زیست کا حوصلہ بڑھانا ہے
ہم تو ہر غم میں مسکرائے ہیں
ہم نے ہر غم میں مسکرانا ہے
جو زمانے کو روشنی بخشے
پیار کا وہ دیا جلانا ہے
ختم کرنی ہیں تلخیاں ساری
ہم نے ماضی کو بھول جانا ہے
ہم نے دشمن تو آزمائے ہیں
دوستوں کو بھی آزمانا ہے
جس کی چھاؤں سبھی کے کام آئے
ایک پیڑ ایسا بھی لگانا ہے
دل کی تسکین جاوداں کیلئے
اس کی آنکھوں میں ڈوب جانا ہے

•

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

جو بھی ہے دوستو سوالی ہے
بات یہ کس قدر نرالی ہے

سر پھرے گھومتے ہیں ہر جانب
ہم نے عزت بہت بچالی ہے

کاش ہم کو پکارتا کوئی
دل کا رشتہ مگر خیالی ہے

دل کی حالت بگڑ چکی تھی بہت
ہم نے مشکل سے یہ سنبھالی ہے

بات کچھ بھی نہیں تھی کیا کہیے
اہل دنیا نے خوب اچھالی ہے

لہلہاتی تھی گھاس آنگن میں
کس نے آخر یہ کاٹ ڈالی ہے

زندگی بھر رہا ہے وہ خاموش
بات اس نے کوئی چھپالی ہے

اس کی محفل سے ہم اٹھے بیتاب
لب ہیں خاموش، ہاتھ خالی ہے

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

جو عمل ہے یہاں خیالی ہے
رسم اس بزم کی نرالی ہے

آپ کو خاک راس آئے گی
میری دُنیا فقط خیالی ہے

خوب تر ہے یہ آپ کا انداز
جب ملی ہے نظر چرالی ہے

سب کو پڑھتا ہے وہ لکھا ہوں سے
اُس کی ہر بات ہی مثالی ہے

تو جہاں میں ہے کسقدر فیاض
میرا دامن اگرچہ خالی ہے

میں نہیں جانتا مری کشتی
کس نے گرداب سے نکالی ہے

ہجر کی وادیوں میں رہ کے ہتاش
میں نے دُنیا نئی بسالی ہے

•

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

جو ٹھوکریں کھاتا ہے وہ شخص سنبھلتا ہے
حالات کو وہ اپنی مرضی سے بدلتا ہے
ماحول کو کرتا ہے خوشبو سے معطر وہ
دیکھا ہے کہ گلشن میں جو پھول مہکتا ہے
دل توڑ سے دیتے ہیں دو بول بھی نفرت کے
تو اپنی زباں سے کیوں یہ زہر اگلتا ہے
ہر جاہل مطلق ہے چھایا ہوا دنیا پر
جب دیکھتا ہوں منظر تو خون ابلتا ہے
حیران سا ہوتا ہوں رفتارِ زمانہ پر
ہر چیز بدلتی ہے جب وقت بدلتا ہے
وہ خوب سمجھتا ہے حالات کے تیور کو
حالات کے سانچے میں انسان جو ڈھلتا ہے

ہم لاکھ کریں کوشش اس کو نہیں پا سکتے
یہ وقت بھی بجلی کی رفتار سے چلتا ہے

•

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

تُو خیر خواہوں میں ہرگز اُسے شمار نہ کر
کسی طرح بھی زمانے کا اعتبار نہ کر

مجھے یقین نہ آئے تمہارے جلوؤں پر
مری نظر کو تو اتنا بھی بیقرار نہ کر

بنا تو اپنا زمانہ خود اپنی ہمت سے
تو دُوسروں پہ کبھی اتنا انحصار نہ کر

کسی بھی بات پہ جب میرا اختیار نہیں
جو ہو سکے تو مری خامیاں شمار نہ کر

یہ آسماں بھی اپنا زمیں بھی اپنی ہے
کوئی بھی ہو اُسے غیروں میں تو شمار نہ کر

یہ بات راز کی ہے پھر بھی کہہ رہا ہوں ہتاشؔ
یہ وقت وہ ہے کہ خود پر بھی اعتبار نہ کر

•

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

روش کیسی ہے یہ کیسا چلن ہے
ہر اک انسان نعشِ بے کفن ہے
یہ دُنیا دیکھنے میں اک چمن ہے
مگر ماحول میں کتنی گھُٹن ہے
یہاں تسکین و راحت ڈھونڈتے ہو
یہ دُنیا خار و خس کا ایک بن ہے
ہر اک چہرے پہ چھائی مُردنی سی
ہر اک چہرے پہ یہ کیسی تھکن ہے
یہ کس نے اُس سے کہدی بات کوئی
پریشان سا وہ جانِ انجمن ہے
نہ کوئی رنگ ہے خوشبو نہ کوئی
یہ کیسے پھول ہیں کیسا چمن ہے

ہتاشِ دل شگفتہ کو ہوا کیا
تپشِ آنکھوں میں ہے سینے میں جلن ہے

•

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

غم ہے تو اُسکو جاوداں سمجھو
ورنہ ہر چیز رائیگاں سمجھو
ہر کوئی مہرباں نہیں ہوتا
ہر کسی کو نہ مہرباں سمجھو
اِک صدا گونجتی ہے کانوں میں
میں وہاں ہوں مجھے جہاں سمجھو
ہر گماں کم نہیں حقیقت سے
ہر حقیقت کو تم گماں سمجھو
اس کی حد ہی نہیں زمانے میں
غم کو اک سیلِ بے کراں سمجھو

زندگی کو سمجھنا ہے تو ہتاشؔ
تُم کرائے کا اِک مکاں سمجھو

•

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

چراغِ آرزو مدّھم نہیں ہے
کوئی بھی آس دِل میں کم نہیں ہے
اصولوں پر ہیں قائم آج تک ہم
کِسی صورت بھی یہ سرخم نہیں ہے
زمانے میں ہے آخر کون ایسا
جو تیری ذات میں مدغم نہیں ہے
بَتا تو دوں میں ہر اِک زخمِ دِل کا
مگر ہر زخم کا مرہم نہیں ہے
ہیں اِس کے چار سُو کانٹے ہی کانٹے
کِسی بھی پھول پر شبنم نہیں ہے
کھُلی ہے جب سے دُنیا کی حقیقت
کِسی بھی بات کا اب غم نہیں ہے

ہتاش اِس رنگ میں کٹتی ہے اپنی
کِسی بھی چیز کا ماتم نہیں ہے

●

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

اُن کے دیدار کو رہے بے تاب
اُن کے جلوے تھے کسقدر کمیاب
دِل بھٹکتا تھا جلتے صحرا میں
ہم تری آرزو میں تھے غرقاب
ہر قدم پر نئے مصائب تھے
زندگی تھی کہ جان کا تھا عذاب
رحم، مہر و وفا، روا داری،
آج کے دَور میں ہیں یہ کم یاب
آپ کے اِک سِتم سے بھی محروم
ہم ہیں دریا میں اور ہیں بے آب
مُسکراتا ہوں اُن کی باتوں پر
طنز کرتے ہیں جب مرے احباب

رُو بہ رُو اُن کے چُپ رہینگے ہتاشؔ
اُن سوالوں کا بس یہی ہے جواب

•

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

ہر زباں اب تو آگ اُگلتی ہے
دل سے لیکن دُعا نکلتی ہے
آج کیا ہو گیا بہاروں کو
سارے گلشن میں آگ جلتی ہے
جب بھی تنہائیوں کا عالم ہو
ذہن میں اک غزل مچلتی ہے
صبح ہوتی ہے کس وقار کے ساتھ
کس سلیقے سے شام ڈھلتی ہے
غم زدہ ہو کے اُن کی ہر آواز
میرے شعروں میں آکے ڈھلتی ہے

جب بھی آتے ہیں بزم میں "ہتاش"
یہ طبیعت ذرا "بہلتی" ہے"

•

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

ہر قدم پہ دِل چوٹ کھائی ہے
زِندگی پھر بھی مُسکرائی ہے
اس کے انداز آپ جیسے تھے
چاندنی جب اُتر کے آئی ہے
کم نہ تھا جو کِسی بھی صحرا سے
اب وہاں بھی بہار آئی ہے
تجربہ اُس کا مجھ سے بہتر تھا
اُس کی ہر بات کام آئی ہے
وہ جو آئے غریب خانے پر
میرے گھر میں بہار آئی ہے

اُس کو دِل میں بسا لیا ہے ہتاشؔ
دِل میں اِک جوت سی جلائی ہے

•

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

کھل جائیں گے اک روز ہم ہنگام سفر تک
کچھ دور چلو ساتھ مرے راہگذر تک

اس پر بھی ابھی جرأت پرواز ہے باقی
مانا کہ جلا ڈالے ہیں اس نے میرے پر تک

حیرت ہے ستم گر کی نظر جھکتی نہیں ہے
شرمندہ ہوں تو لوگ اٹھاتے نہیں سر تک

بے خوف نشیمن مرا اپنوں نے جلایا
افسوس کہ مجھ کو نہ ہوئی اسکی خبر تک

یہ شدتِ آلام یہ مایوسی کا عالم
ہر چیز سمٹ آئی ہے کیوں میرے ہی گھر تک

سچ بولنے سے جو کبھی کتراتے نہیں ہیں
اُن لوگوں کے دل میں نہیں ہوتا کوئی ڈر تک

دُنیا سے ہتاش اُٹھ بھی گئے ہم جو کسی روز
پہنچے گی کسی کو نہ مگر اس کی خبر تک

•

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

گم ہوئی وہ صدا فضاؤں میں
زندگی کھو گئی خلاؤں میں
گلستاں میں رواں ہے بادِ نسیم
ہاں وہ کشش نہیں اداؤں میں
اب میسر کہاں حسیں چنار
لپٹ جاتا ئیں اُن کی چھاؤں میں
کس کا حُسن و جمال ہے شامل
زندگی کی حسین اداؤں میں
ہائے کیا دلفریب منظر تھا
کھو گئے وہ کہاں خلاؤں میں

اے ہتاش اُس کی پیاری آنکھوں نے
بیڑیاں ڈال دی ہیں پاؤں میں

•

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

کاش میرا بھی کوئی گھر ہوتا
یوں بھٹکتا نہ در بہ در ہوتا

جو مِلا خود سے بے خبر تھا وہ
کوئی تو خود سے باخبر ہوتا

حوصلے دِل کے اور بڑھ جاتے
راستہ اور پُر خطر ہوتا

آپ جو مائِل کرم ہوتے
ذِکر اس کا نگر نگر ہوتا

سب کی آنکھوں میں آ گئے آنسو
اُس کے دل پر بھی کچھ اثر ہوتا

اُس کے سینے میں دل نہیں شاید
اُس پہ باتوں کا کیا اثر ہوتا

وہ جو رہتا ہے دُور دُور رہتا شؔ
کاش وہ میرا ہمسفر ہوتا

•

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

لمحہ لمحہ نفس نفس پہ بھاری ہے
دل میں کیسی یہ بیقراری ہے
ہر طرف ہے غموں کا گرد و غبار
ہر طرف ایک خوف طاری ہے
ہم کو سمجھیں نہ آپ خانہ بدوش
ایک غمِ دنیا سے اپنی یاری ہے
راس آتی نہیں یہ ہر اک کو
زندگی ورنہ سب کو پیاری ہے
ہے جدا سب سے اُس کا ہر انداز
اُس کی ہر بات سب سے نیاری ہے
موت سے بس رہی ہے یہ خائف
زندگی ورنہ کس سے ہاری ہے
کیا ڈرائیں گے حادثے ہم کو
ہم نے زلفِ جہاں سنواری ہے

سب کو اپنا سمجھ رہے ہیں ہتاش
خوب یہ رسمِ دُنیاداری ہے

CC-0. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

اُدا سے مُسکرائے کیا کرو گے
وہ ایسے پیش آئے کیا کرو گے

تمہارے دل میں جو رچ بس گیا ہے
وہ تم سے روٹھ جائے کیا کرو گے

مے و ساغر سے توبہ خوب لیکن
جو بادل گھر کے آئے کیا کرو گے

محبت کے جہاں میں کوئی رہرو
جو رستہ بھُول جائے کیا کرو گے

بھلا پاؤ گے اُس کو دِل سے لیکن
وہ پھر بھی یاد آئے کیا کرو گے

سمجھ بیٹھے ہو جس کو غیر یکسر
تمہیں اپنا بنائے کیا کرو گے

ہتاشؔ نیم جاں سے پُوچھنا یہ
اگر وہ یاد آئے کیا کرو گے

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

جو ہُوا اب اُس پہ پچھتاؤ نہیں
مسئلوں سے اتنا گھبراؤ نہیں
نفرتوں کی آگ کو ٹھنڈا کرو
اِس کو ہرگز اور بھڑکاؤ نہیں
مشکلوں میں کام آئینگے یہی
دوستوں کو ایسے ٹھکراؤ نہیں
بے تکلف سی ہو کوئی گفتگو
آج ہم سے اتنا شرماؤ نہیں
یہ چھلک جائے نہ اشکوں کی طرح
دل کو اس درجہ بھی یاد آؤ نہیں

خود بکھر جاؤ گے تم بھی اے ہتاشؔ
رشتۂ دِل کو ایسے بکھراؤ نہیں

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

تجھ کو تیرا عمل صِلا دے گا
بے سبب کوئی تجھ کو کیا دے گا
اس زمانے پہ اعتبار نہ کر
یہ زمانہ تجھے دغا دے گا
یاد رکھنا جو تیرا دُشمن ہے
وقت پر ہر خوشی لُٹا دے گا
دِل یہ کرتا نہیں قبول کبھی
وہ وفا کے عِوض وفا دے گا
بات کرتا ہے پھر خلوص سے جو
وہ مصیبت میں پھر پھنسا دے گا

جس کو اپنا لہو دیا ہے ہتاش
نہیں معلوم کیا صِلا دے گا

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

ہر خوشی چھین لی زمانے نے
یہ نوازش بھی کی زمانے نے
وقت کا ہر چلن بدل ڈالا
کیسی کروٹ یہ لی زمانے نے
درد و غم سے اُسے نوازا ہے
ہر کسک دِل کو دی زمانے نے
مجھ کو رُسوا کیا جہاں بھر میں
یوں اُڑائی ہنسی زمانے نے
اِس کا مفہوم تھا الگ سب سے
بات مجھ سے جو کی زمانے نے
دِل کو حاصل نہیں قرار کہیں
کیا یہ سوغات دی زمانے نے
میرا نام و نشاں مٹا ڈالا
خوب یہ قدر کی زمانے نے
کیسے کہتے ہتاشؔ حال دِل
جب زُباں کاٹ لی زمانے نے

CC-0. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

گردشِ شام و سحر سے آشنا
ہم تو ہیں ہر اک بشر سے آشنا
جانتے تھے اُس کا ہر نقشِ قدم
ہم تھے اُس کی رہگذر سے آشنا
جس سفر پر وہ روانہ ہوگیا
کون ہے اب اُس سفر سے آشنا
رات سے اب اس قدر مانوس ہوں
اب نہیں ہوں میں سحر سے آشنا
وہ سمجھتے ہیں ہر اِک انداز کو
لوگ ہیں جو اُس نظر سے آشنا
اپنے بارے میں نہیں معلوم کچھ
آدمی ہے بحر و بر سے آشنا

ہم نہیں خائف سفر سے اے ہتاشؔ
ہم ہیں آفاتِ سفر سے آشنا

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

ہم سے نظریں مِلا کے بات کرو
اِک ذرا مُسکرا کے بات کرو
سر جُھکانے سے کچھ نہیں ہوگا
ہر جگہ سر اُٹھا کے بات کرو
تم تکلّف سے پیش آتے ہو
سارے پردے اُٹھا کے بات کرو
پھر فضا میں بکھیر دو مستی
پھر ذرا لڑکھڑا کے بات کرو
بات کرنے کا کچھ مزا آئے
کوئی محفل سجا کے بات کرو
تم کو رستہ دِکھائے گا یہ ضمیر
اس دئیے کو جلا کے بات کرو

ایسے جانو نہ غیر ہم کو ہستاشؔ
یوں نہ نظریں چُرا کے بات کرو

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

زندگی اک عجب کہانی ہے
جاوِداں ہو کے بھی یہ فانی ہے
کیا بھروسہ کرے کوئی اس پر
چند روزہ یہ زندگانی ہے
اُس کی ہی ذاتِ معتبر ہے یہاں
اُس کی ہی ذات غیر فانی ہے
کس کو حاصل ہوا ثبات یہاں
جو بھی شئے ہے جہاں میں فانی ہے
اُس کی جو بات بھی ہے جادُو اَثر
اُس کی ہر بات میں رَوانی ہے

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

یہ لازم ہے رہیں ہم انکساری سے زمانے میں
کبھی ملتا نہیں کچھ بھی کسی کا دل دُکھانے میں

تمہارے تذکرے سے بڑھ گئی ہے اس کی اہمیت
مرا بھی ذکر شامل ہے محبت کے فسانے میں

یہ کیسا شوق ہے اُن کا، یہ کیسا ذوق ہے اُن کا
اُنھیں کیا لطف آتا ہے مرے دل کو دُکھانے میں

یہ مانا دل سے دل ملنے میں ہے کچھ اور ہی عالم
مزا کچھ اور ہی ہے آپ سے آنکھیں ملانے میں

ہتاشؔ خستہ جاں تو منتظر ہے کب اجل آئے
کہاں لگتی ہے اتنی دیر لیکن اُس کو آنے میں

●

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

ڈھلتی شام کا سایہ میں
رات پڑے گھبرایا میں
ساری رات گنے تارے
صبح ہوئی گھر آیا میں

پانی پانی تھا موسم
بھیگا بھیگا آیا میں
ٹہنی ٹہنی پھول کھلے
خوشبو لے کر آیا میں

کون یہ مجھ کو تکتا ہے
کس کے من کو بھایا میں
سات سمندر پار گئے
تجھ سے ملنے آیا میں

میری بھی اوقات ہے کیا
اپنے جسم کا سایہ میں
اُس پر چلنا مشکل ہے
جس رستے سے آیا میں

تم ہی ہو وہ شخص ہتاش
جس کو ملنے آیا میں

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

ہم سفر بن کر میرا چلتا ہے غم
آرزو کی گود میں پلتا ہے غم

اس کی مستی سے ہے وہ دل ہمکنار
جس کسی کے دل میں بھی پلتا ہے غم

دل کی گہرائی میں جب پلتا ہے غم
زندگی بھر پھولتا پھلتا ہے غم

ہر کوئی کرتا ہے کیوں اس سے گریز
دل میں سورج کی طرح جلتا ہے غم

دل کے پیمانے کا عالم کیا کہیں
دل کے پیمانے میں جب ڈھلتا ہے غم

اپنی حد سے جب گزرتا ہے ہتاش
اک نئے سانچے میں پھر ڈھلتا ہے غم

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

آدمی کو مسکرانا چاہیئے
زندہ رہنے کا بہانا چاہیئے

گلستاں میں آپ بھی موجود ہوں
اور کچھ موسم سُہانا چاہیئے

راستے میں لعل و گوہر بھی ملیں
اپنے دامن کو بچانا چاہیئے

تلخیٔ غم کی اگر شدت بڑھے
دوستو! رقص میں ساغر اُٹھانا چاہیئے

اُنجمن سے اُٹھ کے جانے کے لئے
آپ کو کوئی بہانا چاہیئے

•

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

سر کو ہاتھوں میں لئے چلتے رہے
لوگ ایسے ہی بجِھے چلتے رہے

ہم نے رستے میں نہیں روکے قدم
چاک دامن کے سِیئے چلتے رہے

منزلوں تک راستہ ہموار ہو
سَو جتن ہم نے کیئے چلتے رہے

گھور اندھیروں کا سفر درپیش تھا
بُجھ گئے سارے دِیئے چلتے رہے

●

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

فرق کس درجہ حق و باطل میں تھا
کس کو اپناؤں میں اس مشکل میں تھا

بستی بستی ڈھونڈتا تھا میں اُسے
اور وہ کافر تو میرے دل میں تھا

روکتی کیا راستے کی آڑ جنہیں
جو قدم بھی تھا میرا منزل میں تھا

وہ مجھے پہچان لے گا دیکھ کر
ایک اندیشہ دلِ غافل میں تھا

گو سمندر میں تھی گہری خامشی
تیز تر طوفان اک ساحل میں تھا

وہ نظر تھی یا کہ کوئی کہکشاں
ایک لطف خاص اِس جھلمل میں تھا

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

پھر میں تیری انجمن میں آیا ہوں
ساتھ کتنی آرزوئیں لایا ہوں

میری صورت دیکھنا ممکن نہیں
ہر قدم پر آپ اپنا سایہ ہوں

اب نہ چھیڑو بات ماضی کی کوئی
وہ جزیرہ چھوڑ کر میں آیا ہوں

کس لئے میں نے تجھے اپنا کہا
بار ہا اس بات پر پچھتایا ہوں

دیکھ میرے دل میں ہے کتنا خلوص
دیکھ کتنے شوق سے میں آیا ہوں

طے کیا کتنا سفر لیکن ہتاش
پھر بھی اپنے گھر ہی واپس آیا ہوں

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

خوُب ہے یہ خوش بیَانی آپ کی
کتنی اچھی ہے کہانی آپ کی

پُرکشش ہے کِس قدر اِک اِک ادا
کِتنی پیاری ہے جوَانی آپ کی

آپ ہیں تقریر میں جادُو بیاں
تیز ہے کتنی روانی آپ کی

ہو گئی ہے آج ہر اک بات سچ
جو بھی سُنتے تھے زبانی آپ کی

دِل میں روشن ہو گیا داغِ جفا
کِس قدر ہے مہربانی آپ کی

آپ نے سمجھا اگر شاعر مُجھے
یہ بھی ہے اِک قدر دانی آپ کی

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

دُنیا میں بے مثال تھا وہ لاجواب تھا
آخر میری نِگاہ کا وہ انتخاب تھا

اُس کا خیال آیا تو آنکھیں چھلک پڑیں
کیا کیجئے کہ دل میں غم بے حساب تھا

جب سے تیری نِگاہِ کرم اس کی چھو گئی
تب سے ہر ایک ذرّہ یہاں آفتاب تھا

محرومیوں کے سائے میں یوں عمر کٹ گئی
جیسے کسی غریب کا دورِ شباب تھا

اُس کی سمجھ میں آ نہ سکیں اس کی عظمتیں
اُس کیلئے یہ زِندگی شاید عذاب تھا

اپنا لیئے ہیں ہم نے جہاں کے تمام غم
اِس اِک ذرا سی بات میں کتنا ثواب تھا
جس میں تھا اے ہتاشؔ خلوص و وفا کا ذِکر
شاید کتابِ زیست میں ایسا بھی باب تھا

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

کہوں تو کس سے کہوں کسقدر اُداس ہُوں مَیں
جہاں حسُن میں تصویرِ رنگِ یاس ہُوں مَیں

گزُر رہے ہیں ابھی لوگ جن مراحل سے
تمام ایسے مراحل سے رُوشناس ہُوں مَیں

سڑک پہ نکلوں تو حیرت سے دیکھتے ہیں مجھے
پُرانے دَور کا شائد کوئی لباس ہوں میں

مری زُباں پہ لگائی ہیں بندشیں اُس نے
مرا یہ جرُم ہے شاید کہ حق شناس ہوں مَیں

بجُھا سکے گا میری تشنگی کو کون ہتاشؔ
جنم جنم سے لگی ہے جو ایسی پیاس ہوں مَیں

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

گھر سے گو نکلے ہوئے مدّت ہوئی
اس پہ بھی جاتا نہیں گھر کا خیال

سجدہ کرنے کو جبین خود جُھک گئی
جب کبھی آیا ہے اُس دَر کا خیال

ڈالتا ہوں جب نظر اعمال پر
دل کو تڑپاتا ہے محشر کا خیال

بن گیا ہے جو ترا ایماں بتا عشق
دل میں ہے اُس ایک کافر کا خیال

اب کٹے گی اُجڑی بستی میں یہ عمر
اب تو یہ ہے زندگی بھر کا خیال

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

ہے مجھ سے زندگی برہم ذرا ٹھہر جاؤ
بڑا عجیب ہے عالم ذرا ٹھہر جاؤ

نہ جانے دل کو یہ کیا کیا پیام دیتی ہے
تمہاری یاد کی سرگم ذرا ٹھہر جاؤ

یہ چاہتا ہوں میں ہر بات صاف ہو جائے
ہر ایک بات ہے مبہم ذرا ٹھہر جاؤ

بدلنے والا ہے ماحول پھر چلے جانا
کہ گھٹ رہا ہے ابھی دم ذرا ٹھہر جاؤ

پھر اس کے بعد نہ دیکھو گے تم مری صورت
یہ زندگی ہے کوئی دم ذرا ٹھہر جاؤ

ابھی تو کھائی نہیں ہے میری انا نے شکست
ابھی ہوا نہیں سر خم ذرا ٹھہر جاؤ

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

خود آگاہی سے گو وہ بہرہ ور تھا
زمانے سے سراسر بے خبر تھا

تمہیں سننے کی فرصت ہی نہیں تھی
فسانہ زندگی کا مختصر تھا

اُسے بے شک زمانے کی خبر تھی
مگر وہ خود سے کتنا بے خبر تھا

میسّر آج تک ہیں ٹھوکریں ہی
یہ یاد آیا وہ میرا ہمسفر تھا

سحر تا شام ہنگامے تھے کتنے
مگر وہ دَور کتنا مختصر تھا

کوئی محلوں میں تھا محفل سجائے
مگر گلیوں میں کوئی در بدر تھا

کسی نے لوٹ لی ہے دل کی دنیا
کسی کے سحر کا دل پر اثر تھا

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

کبھی چوموں گا خاک اپنے وطن کی
میں زندہ صرف اتنی آس پر تھا

مگن تھا وہ ہتاش اپنی ہی دھن میں
کہا میں نے جو کچھ وہ بے اثر تھا

حقائق سے وہ کسقدر دور ہے
کسی بات پر بھی جو مغرور ہے

پریشان ہوتا رہے ہر کوئی
زمانے کا شائد یہ دستور ہے

تیرے پرتوِ رُخ کا فیضاں ہے
نظر تو نظر دل بھی مسرور ہے

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

ہر اِک لب پہ دہشت کی ہی بات تھی
کتنی بھیانک سی اِک رات تھی

ترستے تھے اک بُوند پانی کو ہم
خدا جانے کیسی وہ برسات تھی

ہر اِک شخص نے خیر مقدم کیا
تری بات آخر تری بات تھی

ستارے سرِ رہگذر آ گئے
تری ہر نظر میں کرامات تھی

کبھی آپ بھی میرے اپنوں میں تھے
کبھی آپ سے بھی مُلاقات تھی

وہ جس پر جفاؤں کا اِلزام تھا
جو سوچا تو وہ اپنی ہی ذات تھی

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

کیا کہیں کیا ہے یہ زندگی دوستو
ہے پلکوں پہ دائم نمی دوستو

مَیں سمجھتا ہوں دُنیا کے اطوار سب
مُجھ کو حاصِل ہے یہ آگہی دوستو

مُجھ کو گھیرے رہیں سینکڑوں آفتیں
پھر بھی جینے کی چاہت رہی دوستو

یاد مُجھ کو بھی تھی غم کی اِک داستاں
وہ لب تک نہ لائی گئی دوستو

خود اپنا ہی کوئی بھروسہ نہیں
کیا کریں بات ہم آپ کی دوستو

تم نے کیا کیا ستم میرے دِل پہ کیے
یاد ہیں داستانیں کئی دوستو

میرے اشعار میں دیکھ لینا ہتاشؔ
جب ہو محسُوس میری کمی دوستو

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

کھسک گئی ہے زمیں اب تو آسماں دیدو
میں اپنے سر کو چھپاؤں کوئی مکاں دیدو

میں اجنبی ہوں یہاں کس سے دل کی بات کہوں
میں سر چھپاؤں کوئی کنجِ آشیاں دیدو

مجھے نصیب تھا جو میری زندگی میں کبھی
میری حقیر گذارش ہے وہ سماں دیدو

یہی ہے آرزو میری یہی تمنّا ہے
جو حق کی بات کہے ہاں وہی زباں دیدو

سمجھ سکے جو میرے فن کو، میرے شعروں کو
جہاں شعر و سخن ہیں وہ مہرباں دیدو

●

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

زندگی کتنی بے وفا نکلی
آشنا تھی نا آشنا نکلی

میں نے اکثر گلے لگایا اسے
کیا کروں زندگی خفا نکلی

ہم نے دُنیا کو باوفا سمجھا
یہ مگر کتنی بے وفا نکلی

اِس کی ہر بات میں تھا غم کا کرب
آرزو غم میں مُبتلا نکلی

جس نظر کے تھے مُختلف انداز
وہ میرے غم کا آسرا نکلی

تم ستمگر ہو خوش رہو پھر بھی
اپنے مُنہ سے یہی دُعا نکلی

•

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

تڑپتا ہے یہ دل جب دوستوں کی یاد آتی ہے
کروں کیوں کر بیاں یہ کس طرح مجھ کو ستاتی ہے

وفا کے راستے پر آپ تھے جب ہمسفر میرے
ذرا سی بات ہے دل کو مگر کتنا رُلاتی ہے

تری صورت اُبھرتی ہے جو ماضی کے جھروکوں سے
نگاہِ شوق کو اکثر کئی منظر دکھاتی ہے

تری اک مسکراہٹ جیسے شالیمار کا موسم
میں جتنا بھولنا چاہوں یہ اُتنا یاد آتی ہے

سحر سے شام تک مصروف تھے ہم شعر و نغمہ میں
پرانی بات ہے پھر بھی یہ اکثر یاد آتی ہے

میں کتنا دور ہوں اپنے وطن سے سوچتا ہوں جب
وطن کی یاد اکثر میرے دل کو گدگداتی ہے

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

سینکڑوں طوفان اس سر سے گزر جانے کے بعد
اب وہ اپنانے لگے ہیں ہم کو ٹھکرانے کے بعد

اس سے بہتر تھا یہی ہر بات کرتے سوچ کر
کس لئے آنسو بہاتے ہیں وہ پچھتانے کے بعد

ہم جنہیں اپنا سمجھ بیٹھے تھے وہ اپنے نہ تھے
ہوش آیا دل کو لیکن چوٹ سی کھانے کے بعد

اجنبی راہوں پہ ہم تو گرتے پڑتے چل دیئے
مل گئی ہے ہم کو منزل ٹھوکریں کھانے کے بعد

دل کو تڑپانے میں کیا کوئی کسر باقی رہی
آپ کیوں چپ چاپ سے ہیں دل کو تڑپانے کے بعد

آپ شائد اپنی دھن میں اور ہی عالم میں تھے
آپکو آواز دی راہوں میں کھو جانے کے بعد

کیسی دنیا ہے یہ کیسے لوگ ہیں پیارے ہتاش
دور ہو جاتے ہیں دل سے دل کے پاس آنیکے بعد

•

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

گم ہوئے ہیں بستیوں والے کہاں
خالی خالی سے پڑے ہیں سب مکاں

گم ہوئے صحراؤں میں سارے نشاں
ریت میں ڈھونڈوں انہیں لیکن کہاں

کھو گئے کس دھند میں وہ لوگ بھی
جو تھے اخلاص و وفا کے پاسباں

جن سے ہنگامہ بپا ہوتا تھا روز
ایسی باتیں بھی تھیں اپنے درمیاں

ہم بھی کس عالم میں تھے کھوئے ہوئے
جب چلا ہم سے بچھڑ کر کارواں

جن کو میں اپنا سمجھتا تھا ہتاشؔ
آج مجھ سے دور ہیں وہ مہرباں

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

اُس کے بارے میں غلط نکلا قیاس
وہ تو اندر سے تھا کس درجہ اُداس

حق کی کوئی بات کر سکتا نہیں
چھا گیا ہے اس قدر خوف و ہراس

کیا ستم ہے اُس نے ہی دھوکا دیا
جس سے وابستہ رہی ہر ایک آس

اپنے دل کا حال کہنے کیلئے
آدمی جائے تو جائے کس کے پاس

ہم نے کوشش کی کہ اس سے نبھ سکے
زندگی آئی نہ لیکن ہم کو راس

دُور ہے انسانیت سے کسقدر
آج کا انساں ہے کتنا بدحواس

ان دنوں کس کے تصور میں ہیں گم
کیا سبب ہے آپ رہتے ہیں اُداس

شہر سے اُکتا چکا ہوں اے ہتاشؔ
چاہتا ہوں اب کسی جنگل میں باس

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

تفسیر کیا ہو میری اک انتشار ہوں میں
ویران راستے کا گرد و غبار ہوں میں

تجھ پر نہ حرف آئے یہ سوچتا ہوں اکثر
خود اپنے حالِ خستہ پہ شرمسار ہوں میں

جن وادیوں سے بچھڑے مدت گزر گئی ہے
ان وادیوں کی خاطر پھر بے قرار ہوں میں

اک دوسرے کی خاطر پیہم تڑپ رہے دل میں
کچھ بیقرار ہو تم کچھ بے قرار ہوں میں

ہر حد مسرت سے دور آ گیا ہوں
دن رات رنج و غم سے اب ہمکنار ہوں میں

جس میں نہ قہقہے ہیں جس میں نہ کوئی نغمہ
خاموش وادیوں میں وہ آبشار ہوں میں

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

دو روزہ زندگی میں یہ بات کم نہیں ہے
مُفلِس ہوں لاکھ پھر بھی با اعتبار ہوں میں

مجبوریاں بتاؤں آخر ہتاش کس کو
فرسودہ سے رواجوں سے ہمکنار ہوں میں

•

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

زندگی کیا راس ہم کو آئے گی
ریت کی دیوار ہے گر جائے گی

کیا ضروری ہے ملیں رنگین محل
جھونپڑے میں بھی گزر ہو جائے گی

کیا رہے گی زندگی پھر پُر وقار
دامنِ اُمید جب پھیلائے گی

آپ کو شاید نہیں یہ تجربہ
تلخ باتوں سے زباں جل جائے گی

جس جگہ ہوں گے ترے نقشِ قدم
اُس جگہ بزمِ حسیں سج جائے گی

تم جو افسردہ رہو گے اے ہتاشؔ
ہر طرف پژمردگی چھا جائے گی

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

جب خود میں جھانکتا ہوں
ظلمت کو ھانکتا ہوں

میں راہِ جستجو میں
سڑکوں کو ناپتا ہوں

گردش ہی ہے جو ایسی،
میں جس سے کانپتا ہوں

دنیا کے شور و شر سے
میں دور بھاگتا ہوں،

منزل ہے دور لیکن
قدموں کو آنکتا ہوں

جو درد بن کے چھائے
وہ راگ آلاپتا ہوں

دشمن ہیں جان کے وہ
میں جن کو جانتا ہوں

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

تیری راہوں میں کلیاں بچھاتا رہا
تیرا ہر اِک ستم میں بھلاتا رہا

غم اُٹھاتا رہا، مسکراتا رہا
سینکڑوں زخم دِل میں چھپاتا رہا

میری بربادیوں کا سبب جو بنے
اپنے سینے سے اُن کو لگاتا رہا

کاش کہتا وہ ہر بات کو رُو بہ رُو
اپنے دِل میں جو برسوں چھُپاتا رہا

اس سے بڑھ کر وفا کا ہو معیار کیا
میں تیرا ہر ستم بھول جاتا رہا

اُس کے چہرے سے ظاہر تھا ہر رازِ دِل
دل کا ہر راز گو وہ چھُپاتا رہا

اُس کے دِل میں یہ کیسا عجب شوق تھا
ساحلوں پر وہ طوفاں اُٹھاتا رہا

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

جو ممکن ہو تم سے میرے غم گسارو
محبت سے اس زِندگی کو سنوارو

نہیں کوئی ادنیٰ، نہیں کوئی اعلیٰ
سبھی ہیں برابر یہاں میرے یارو

بہت تیز ہوتی ہے ہر کاٹ اِن کی
یہ نشتر نہ باتوں کے دل میں اُتارو

کئی مرحلے آئیں گے راستے میں
مگر زندگی مسکرا کر گزارو!

بہت ہو چکیں موت کی داستانیں
کرو بات جینے کی اے غم گسارو

نہ بہلے گا جھوٹی تسلی سے یہ دل
فقط تم محبت سے اس کو پکارو

ہتاش ایسی آوارگی لے نہ ڈوبے
ابھی وقت ہے خود کو کچھ تو سدھارو

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

اس طرح جسم میں سمائے کوئی
روح کی تشنگی مٹائے کوئی

میں بھٹکتا ہوں کب سے راہوں میں
میری منزل مجھے دکھائے کوئی

اُس کے آگے زباں نہیں کھلتی
کس طرح حالِ دل سُنائے کوئی

میں تو اس بات کو ترستا ہوں
کاش! اپنا مجھے بنائے کوئی

کون سمجھے گا ایسی باتوں کو
درد اپنا کسے بتائے کوئی

مجھ کو ہے بھولنا بہت آسان
میری یاد دل کو بھول جائے کوئی

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

ایک دِن ایسا بھی آئے گا ضرور
دَورِ وحشت بیت جائے گا ضرور

منزلِ مقصود مِل ہی جائے گی!
عَزم محکم رنگ لائے گا ضرور

حق پرستی کو جو رکھے گا عَزیز
زندگی بھر مار کھائے گا ضرور

دیکھنا مُنہ پھیر لیں گے سب یہاں
تم پہ ایسا وقت آئے گا ضرور

ہم بتا دیں گے کہ ہم کیا چیز ہیں
وقت وہ دِن بھی دکھائے گا ضرور

آپ کا حُسن توجہ چاہیئے
لمحہ لمحہ گنگنائے گا ضرور

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

مُدّتوں سے ہم ہیں جس کے مُنتظِر
دیکھنا اک دِن وہ آئے گا ضرور

وَقت کا اندازہ ہے یہ اے بِتاؔش
تم کو دیوانہ بنائے گا ضرور

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

کِتنی اُمید لیے گھر میں وہ آیا ہوگا
اُس نے ماضی کو بہر طور بُھلایا ہوگا

خود پہ اتراتا ہے کس درجہ کوئی دہشت گرد
خوُن معصوم سے لوگوں کا بہایا ہوگا

غیر ممکن تھا کہ وہ ہاتھ کبھی پھیلاتا
بھُوک نے اُس کو بہر طور ستایا ہوگا

کھو گئے لوگ کہاں بستی کو ویراں کر کے
اُسی منظر نے اُسے خوُب رُلایا ہوگا

کِس کو معلوم ہے وہ دِل پہ جو بیتی ہوگی
واقعہ کوئی بھی جب یاد اُسے آیا ہوگا

ایسے حالات میں مِلتا کوئی رہ گیر کہاں
اُس نے ہر راہ میں کانٹوں کو اُگایا ہوگا

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

اپنے وعدے کو بہرحال نبھا دیتا وہ
عین ممکن ہے اُسے یاد نہ آیا ہوگا

کتنی ہی محفلیں ہیں بھول گئی ہیں جو ہتاش
دوستوں نے بھی انھیں دل سے بھلایا ہوگا

-o-

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

زمانہ ایسے صدیوں سے رواں ہے
زمین پاؤں میں سر پر آسماں ہے

کسک ہے، درد ہے، مایوسیاں ہیں
مُحبّت میں یہ کیسا امتحاں ہے

مہکتے تھے ہزاروں پھول جن پر
اُنھیں شاخوں پہ اب سُونا سماں ہے

ہیں کتنی مُشکلیں راہوں میں لیکن
مسافِر جانبِ منزل رواں ہے

چلا ہوں چھوڑ کر جس گلستاں کو
اسی میں اِک میرا بھی آشیاں ہے

وفاؤں کے عوض ہے بے وفائی
خُدایا، کیا یہ دستورِ جہاں ہے

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

تھی گھر میں کس قدر پہچان اُس کی
نکل کر گھر سے اب وہ بے نشاں ہے

بہاروں کا سماں رہتا تھا جس میں
اُسی گلشن میں اب دورِ خزاں ہے

ہتاشؔ اُس کو سمجھ بیٹھا ہے سب کچھ
حقیقت میں وہ اُس سے بدگماں ہے

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

کاش ! کوئی اپنائے مجھے
روز و شب تڑپائے مجھے

یہ انجانی راہیں ہیں
آپ کہاں لے آئے مجھے

برسوں تک میں بھٹکا ہوں
اور نہ وہ بھٹکائے مجھے

رہتا ہے جو وردِ زباں
نام تیرا تڑپائے مجھے

سب کو غیر ہی لگتا ہوں
رستہ کون دکھائے مجھے

درد سُلگتا رہتا ہے
اس سے کوئی بچائے مجھے

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

میں کیوں بُجھا سا رہتا ہُوں
کون یہ بات بتائے مجھے

اپنے شہر کو دیکھ سکوں
کوئی وہاں لے جائے مجھے

بھولی بسری یادوں کے
ڈستے ہیں اب سائے مجھے

اپنے گھر کو چلیں ہنا آتش
مژدہ کوئی سُنائے مجھے

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

نظر میں نہ لب پر کوئی بات تھی
غضب کی بھیانک وہ اک بات تھی

ترستے تھے اک بوند پانی کو لوگ
خدا جانے کیسی وہ برسات تھی

ملے بھی تو اک تشنگی سی رہی
بڑی مختصر سی ملاقات تھی

جو دیکھا اسے ہم نے نزدیک سے
چمکتی تھی جو وہ تو اک دھات تھی

ہوئیں اس سے مجروح خودداریاں
کرم بھی ترا اک خیرات تھی!

جفا کے بھی پہلو تھے اس میں نہاں
تیری ہر ادا میں کوئی بات تھی

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

تیری ذات پر تبصرہ کر سکے
کہاں میرے دِل کی یہ اوقات تھی

کٹی زندگی اپنی ایسے ہتاشؔ
کہ جیسے یہ مُفلِس کی بارات تھی

—o—

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

وہ نہ غم سے کبھی گھبرائے اُسے کہدینا
وہ جو بے چین نظر آئے اُسے کہدینا

جھوٹ پھر جھوٹ ہے کب تک یہ سہارا دیگا
وہ جو حق بات کو جھٹلائے اُسے کہدینا

دل پہ جب چوٹ پڑے مُنہ سے نہ تم اُف کرنا
آنکھ میں پانی جو بھر آئے اُسے کہہ دینا

کوئی بہروپ ہو، ہو جاتا ہے ظاہر اکثر
یعنی بہروپ سے کترائے اُسے کہدینا

وہ سرِ بزم حقیقت کو کرے جب بھی بیاں
دِل میں ہرگز نہ وہ پچھتائے اُسے کہدینا

یہ زمانہ ہے یہاں ٹھوکریں ملتی ہیں مُدام
ہر قدم پر وہ سنبھل جائے اُسے کہدینا

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

یہ ضروری نہیں صحرا میں چلے تو ہی فقط
ریت موتی کبھی بن جائے اُسے کہہ دینا

دِل کے دامن سے بہر طور جھٹک دے وہ ہتاش
اُس کو جب بھی میری یاد آئے اُسے کہدینا

—٥—

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

آج ماضی کی یاد کیا آئی
دُور تک بج اُٹھی ہے شہنائی

اِس جہاں میں کوئی نہیں اپنا
بارہا دِل کو بات سمجھائی

زِندگی میں مہک سی پھیل گئی
جب چلی آرزُو کی پُروائی

خوب ہے اس کی بزم آرائی
جِس کو راس آگئی ہے تنہائی

آرِزُوؤں نے لی ہے انگڑائی
جب نظر اُس نظر سے ٹکرائی

آپ کا قرب کیا ہے مُجھکو
میری قِسمت میں جب ہے تنہائی

کوئی میرے سِوا نہیں ہے تماشا.
کِس جگہ آج زندگی لائی !!

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

آگیا ہے مجھ پہ ہر اِلزام جھوٹ
ہو گیا ہوں ہر جگہ بدنام جھوٹ

موت تو ہے زندگی کی ابتداء
زندگی کا موت ہے انجام جھوٹ

جانتے ہیں لوگ میرے نام کو
میں ہوں بزمِ شعر میں گمنام جھوٹ

اب نہیں حق گوئی کا کوئی رواج
بولتے ہیں لوگ صبح و شام جھوٹ

اُس کے سر ہیں ہر قسم کی تہمتیں!
آج کا اِنسان ہے خوش نام جھوٹ

سچ نظر آئے تو ہم سجدہ کریں
ہم نے دیکھا ہے یہاں ہر گام جھوٹ

مُستحق اِنعام کے جو ہیں ہیں ناخوش
اُن کو مِلتا ہے یہاں اِنعام جھوٹ

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

اپنی ہی دُنیا میں جو مسرور تھے شام و سحر
دُور اب اپنے گھر دل سے لوگ ہیں وہ در بدر

میکدے کی سمت آنے کا ارادہ تو نہ تھا
خُود بخود ہی میرے پاؤں کھینچ لائے ہیں اِدھر

فائدہ کیا تُو نے اس دُنیا کو پہنچایا نہیں
داد کے قابل سہی بے شک ترا فکر و نظر

آج کے اس دَور میں جو ہیں سراسر بے شعُور
کیا کہیں وہ لوگ کہلاتے ہیں اب اہلِ نظر

لڑکھڑا جاتا ہُوں سُن کر بھوکے بچوں کی صدا
یہ گزُر جاتی ہے اکثر میرا سینہ چیر کر

کوئی تو ان آنسوؤں کی قدر کرتا اے ہتاشؔ
مِل گئے ہیں خاک میں یہ بے بہا لعل و گہر

•

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

شب کسی طور یہ گذرتی نہیں
کیا کہوں زندگی سنورتی نہیں

مجھ کو تسلیم ہے کہ پیتا ہوں
بُری عادت ہے یہ سُدھرتی نہیں

بات بن کے بھی بن نہیں پاتی
یہ بگڑتی تو ہے سنورتی نہیں

کون اُس کو یہاں پکارے گا
میری آواز تو اُبھرتی نہیں

زندگی تو بگڑتی ہے ہر گام !!
کیا سنواروں اِسے سنورتی نہیں

میری باتوں کا کیا اثر اُس پر
بات دِل میں کوئی اُترتی نہیں

اے ہنتاشؔ ! اُس نظر کے میں قربان
مجھ سے کمبخت بات کرتی نہیں

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

تیرے دیوانے ہیں جو اُن کو ستاتا کیوں ہے
یہ بتا اپنوں کو اس درجہ رُلاتا کیوں ہے

دِل میں جو بات ہے وہ صاف اُبھر آئے گی
غم کے پردے میں اُسے ایسے چھپاتا کیوں ہے

کون سے موڑ پہ آکر مجھے چھوڑا تو نے
دِل میں احساسِ وفا ڈوبتا جاتا کیوں ہے

ابر آلودہ فضا عرش پہ تارے بھی ہیں گم
ایسے عالم میں کوئی راہ دِکھاتا کیوں ہے

بھولنا چاہوں تو ہرگز نہ تجھے بھول سکوں
یادِ ماضی کی طرح مجھ کو ستاتا کیوں ہے

اُس نے تخلیق کیا آپ ہی جس منظر کو
اُسی منظر پہ اب وہ اشک بہاتا کیوں ہے

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

تیرا اپنا ہوں میں تُو مجھ کو سمجھتا ہے الگ
دل میں جو بات ہے وہ مجھ سے چھُپاتا کیوں ہے

اپنے ہاتھوں ہی بہائے یہ لہُو کے دریا
اپنے اِس فعل پہ اب کانپ سا جاتا کیوں ہے

اُس کی یادوں کے دُھندلکے کے سوا کیا ہے تلاش
اِک اندھیرا سا سرِ شام یہ چھا جاتا کیوں ہے

●

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

کس آرزو سے پھول چمن میں اُگائے تھے
ہم نے ہزار رنگ کے نقشے بنائے تھے

جو آج ایک صحرا کی صورت ہے دوستو!
اُس گلستاں میں ہم بھی کبھی چہچہائے تھے

خوشیوں کا کوئی نام نہ تھا دُور دُور تک
پھیلے ہوئے نگاہوں میں حسرت کے سائے تھے

اِک انقلابِ وقت نے بکھرا دیا اُنھیں
آنکھوں میں ہم نے سینکڑوں سپنے سجائے تھے

آتا تھا یاد جب وہ زمانہ، وہ محفلیں
سو بار اپنے حال پر آنسو بہائے تھے

سُنتے ہیں اُس پہ چھایا ہے رنگِ فسردگی
جس زندگی کو ہنستا ہوا چھوڑ آئے تھے

CC-0. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

جن منظروں سے بچھڑے ہوئے عمر ہو گئی
منظر وہ دل کو پھر بھی بہت یاد آئے تھے

جن وادیوں میں یاسیت بکھری ہے چار سو
اُن وادیوں میں ہم نے کبھی گیت گائے تھے

گھر سے نکل کے کیا کہیں اِک چُپ سی لگ گئی
آتا ہے یاد ہم بھی کبھی مُسکرائے تھے

کس سے پناہ مانگتے ہم لوگ اے آہستاآش
اپنے ہی گھر میں اِک عجب وحشت کے سائے تھے

•

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

آپ سے جب کبھی میں دُور رہ جاؤں گا
سوچتا ہوں کہ کیسے سکوں پاؤں گا

کون ہے اب شناسا میرا شہر میں
کس سے میں حالِ اِس دل کا کہہ پاؤں گا

کر دیا ہے فراموش جس گاؤں نے
دیکھنا ایک دِن اُس کو یاد آؤں گا

اُس نے تڑپایا مُجھ کو یہ سچ ہے مگر
غیر ممکن ہے میں اُس کو تڑپاؤں گا

اپنے حق سے اگرچہ میں محرُوم ہوں
تیرا حق ہے جو تُجھ کو دِلا پاؤں گا

ایک چھوٹا سا ذرّہ ہوں میں دھر میں
وقتِ مُشکل مگر پھر بھی کام آؤں گا

خوُب ہیں مُجھ پہ احسان گو آپ کے
کِس طرح بوجھ اِتنا اُٹھا پاؤں گا

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

جس چمن میں جلا ہے میرا آشیاں
دیکھنا تم وہیں پھر لپٹ جاؤں گا

اُس کی ایک ایک حسرت سے رشتہ مرا
میں نہ ہرگز اُسے اب رُلا پاؤں گا

اے بشاش اُس کو اتنا بتا دے کوئی
جس قدر وہ بھلائے گا یاد آؤں گا

●

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

مِلی ہے زندگی وہ جس پہ شرمسار ہُوں میں
میری بساط ہے کیا راہ کا غُبار ہُوں میں

بہت غریب سہی میں مگر حقیر نہ جان
میرا یقین کر فردا کا اعتبار ہُوں میں

حسین وادیاں ہیں جن کو چھوڑ آیا ہُوں
پلٹ کے پھر وہیں جانے کو بیقرار ہُوں میں

مجھے ملی نہیں توفیق کوئی کام کروں
خود اپنے حالِ شکستہ پہ شرمسار ہُوں میں

پُرانی رسموں کا ہرگز نہیں ہوں میں قائل
نئے سماج سے کس درجہ ہمکنار ہُوں میں

میں بے نیاز ہوں دُنیا کے شور و شر سے تاشؔ
کہ کہسار کے دامن میں آبشار ہُوں میں

●

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

کون سُنے ویران سے اِن صحراؤں میں میری آواز
کھو سی گئی ہے دُنیا کی آوازوں میں میری آواز

یہ کہنہ رسمیں گاؤں کی، یہ فرسودہ سے بندھن
اُبھر نہ پائی خود میرے ہی گاؤں میں میری آواز

اب گرداب ہیں، لہریں ہیں یا موجوں کے کہیں طوفان
ڈوب گئی کتنے گہرے دریاؤں میں میری آواز

تم سے ایسا ممکن ہو تو مجھ پر یہ احسان کرو
جذب کرو تم اپنی مست نگاہوں میں میری آواز

مل نہ سکوں گا اب تو کسی بھی موڑ پہ ڈھونڈو لاکھ مجھے
سُن پاؤ گے تم پیپل کی چھاؤں میں میری آواز

اب تو روک نہ پائیگا ہرگز بھی کوئی اے ہتاشؔ
پھیل چکی ہے اب تو گاؤں گاؤں میں میری آواز

●

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

اک ٹھکانہ تھا گلستاں میں جلایا کب کا
وقت نے نام و نشاں میرا مٹایا کب کا

تم نے جینے کے سکھائے ہیں سلیقے کتنے
دل میں جو زخم بھی تھا ہم نے چھپایا کب کا

اُس نے بھی دیکھ کے مُنہ پھیر لیا ہے ہم سے
ہم نے بھی حال دلِ زار سنایا کب کا

میرا بھی اپنے پرائے سے کوئی ربط نہیں
مجھ کو بھی چھوڑ گیا اپنا پرایا کب کا

ایسا لگتا ہے کہ ہم خود کو بھی اب بھول گئے
حادثہ کوئی بھی ماضی کا نہ یاد آیا کب کا

اُس کی جو بات بھی ہے اس میں ہے اک نرم روی
ڈھل چکا اُس کے تکبّر کا وہ سایہ کب کا

مجھ کو اغیار سے شکوہ نہیں ہے کوئی ہتاش
اب تو اپنوں نے ہی ہے مجھ کو بھلایا کب کا

•

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

جفا دیکر کو اُس نے وفا کا نام دیا
سموم وحشت تھا جس کو صبا کا نام دیا

جو حق کی پوچھئے مجھ کو پلا دیا زہراب
میرے مسیحا نے لیکن دوا کا نام دیا

بدل دئے ہیں شکایت کے میں نے معنی ہی
جو لب پہ آئی تو میں نے دعا کا نام دیا

تمہارے ہاتھوں پہ جتنے نشان باقی ہیں
لہو کی چھینٹوں کو ہم نے حنا کا نام دیا

عجیب بات ہے ہر کوئی ہے برہنہ سا
نئے زمانے نے اس کو حیا کا نام دیا

میں مر مٹا ہوں اُسے اس کا اعتراف نہیں
کہ اُس نے میری وفا کو جفا کا نام دیا

عجیب لوگ تھے کس سے کہیں یہ پیار ہتاش
ہوئی لبوں کو جو جنبش صدا کا نام دیا

●

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

غموں کے سائے میں یہ زندگی گزاری ہے
ذرا بتانا تمہیں اس کی جانکاری ہے

دراز رہتا ہے ہر وقت اس کا دستِ طلب
کچھ ایسے لگتا ہے انسان اک بھکاری ہے

تمام رات قیامت سے کم نہ تھی ھرگز
تمام رات تڑپتے ہوئے جو گزاری ہے

بکھرنے دینگے نہ اس کو کسی بھی صورت ہم
ہزاروں مشکلوں سے زندگی سنواری ہے

تم آسمان کے مالک ہو مانتے ہیں مگر
زمیں پہ حق ہے ہمارا زمیں ہماری ہے

عجیب عالم مستی میں کھو گئے ہیں ہم
نگاہ و دل پہ محبت کا کیف طاری ہے

ہمارے واسطے ہے شہر اجنبی ساحتا آسخ
کہ ہم نے دشت میں یہ زندگی گزاری ہے

●

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

یہ تمنا ہے ہم کو جینے دو
زخم جتنے ہیں دِل میں سینے دو

جس سے یکسر چمک اُٹھے ماحول
فِکر کے ایسے آبگینے دو

تابشؔ زندگی کے مارے ہیں
سائے سائے میں ہم کو جینے دو

وہ تمہیں عمر بھر دُعا دیں گے
تشنہ لب ہیں جو اُن کو پینے دو

ہم پہنچ جائیں اپنی منزل تک
عزم کے ہم کو ایسے زینے دو

اور کچھ مانگتے نہیں ہم لوگ
اپنا حق ہے یہ ہم کو جینے دو

تشنہ لب کسقدر ہے تیرا تابشؔ
اپنی آنکھوں سے اس کو پینے دو

•

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

کتنا سُرُور زندگی کو دے گئی کِتاب
رہتی ہے یوں تو ہر گھڑی خاموش سی کِتاب

اِک اِک قدم پہ راہ دکھاتی رہی مُدام
حق یہ ہے اپنے ساتھ ہمیشہ رہی کِتاب

اَسرار اس نے کھول دئے ہیں جہان کے
فردا کی دے گئی ہے کبھی آگہی کِتاب

اُپدیش جس میں کرشن نے ارجن کو ہے دیا
ہم کو عزیز سب سے رہی ہے وہی کِتاب

علم و ادب سے جس کو ذرا بھی نہیں لگاؤ
اُس شخص کیلئے بھلا کس کام کی کِتاب

اس کے سہارے کٹ گئی یہ زندگی ہتاشؔ
دُنیا کو کیا بتائیں ہم کیا دے گئی کِتاب

•

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

یوں سرِ راہ ہر اک لاش اُٹھانے والو
کیا ملا ہے تمہیں یہ خون بہانے والو

کیا کرو گے انھیں جن کی کوئی تعبیر نہیں
اپنی آنکھوں میں کئی خواب سجانے والو

یہ تو انسانیت کے نام پہ اک دھبّہ ہے
بے گناہوں کا عبث خون بہانے والو

تم بھی اک روز اسی آگ میں جل جاؤ گے
امن کی بستیوں میں آگ لگانے والو

کل تو آباد تھے گھر، اب وہاں ویرانی ہے
زندگی کی نئی تصویر بنانے والو

انقلاب ایسے جگائے کہ مٹا یا خود کو
انقلاباتِ زمانہ کو جگانے والو

چھڑ ہی جائے گا سرِ بزم کبھی ذکرِ ہتاشؔ
کیا کرو گے میری دُنیا کو مٹانے والو!!

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

تم تو خوشیوں کی بات کرتے ہو
ہم نے اک اک قدم پہ غم دیکھے
دُوسروں پر جو جان دیتے ہیں
ایسے احباب ہم نے کم دیکھے
نظم دُنیا بدل کے رکھ دیں جو
ہم نے وہ صاحبِ قلم دیکھے
مُسکراتے تھے گو بظاہر وہ
لوگ اندر سے مجسّم غم دیکھے
پھول جیسا مزاج تھا جن کا
ہم نے پتھر کے وہ صنم دیکھے

اِتنے ہو پریشان کیوں اے ہتاشؔ
ہم نے کیا کیا نہ غم دیکھے

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

کہاں گیا وہ من کا سرور
دل کی دُنیا ہے بے نور

آدمی مر جانے کے بعد
موت کے ہاتھوں ہے مجبور

حُسن کی تو تم بات ہی چھوڑ دو
عشق بھی ہے کِتنا مغرور

کہاں ہے اب پُرکھوں کی نِشانی
گھر ہے وہ مجھ سے کتنی دور

اُن کے بھروسے زندہ رہنا ہو تو
خواب ہوئے ہیں چکنا چور

ہم سے خفا بے وجہ نہیں وہ
بات ہے ایسی کوئی ضرور

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

سر پہ پڑی تھی جو گھر چھوٹا
اپنا اس میں کیا تھا قصور

آپ کا یہ فیصلہ برحق ٹھہرا
مجھ کو ہے سب کچھ منظور

کہا سنا جو اس نے ہتاسش
اس کو کر لینا منظور

G.M. College of Education
Rajpur, Bantalab
Jammu
Acc. No. 27135
Dated 11/11/2015

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

G.M. College of Education
Raipur, Bantalab
Jammu.
Acc. No....2735 (D)
Dated 4/11/2015

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

CC-O. Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh